نذیر احمد سلفی ۔ چنیوٹ

اہلحدیث کی دعوت

مسلک اہل حدیث کے اصول و ضوابط قرآن و سنت پر استوار ہیں ۔ یہی اس کے روح کی غذا اور یہی اس کے قلب و ضمیر کی صدا ہے ۔ اور اسی سے اس کے ماننے والے فکر و نظر کی توانائی اور قوت حاصل کرتے ہیں ۔

زمانہ ہزاروں کروٹیں لے چکا ہے ۔ اور ہر صبح بے شمار تغیرات کے جلو میں طلوع ہوتی ہے اور ہر شام نئے سے نئے انقلاب کو اپنے دامن پر رونق میں لپیٹ کر لباس شب زیب تن کرتی ہے ۔ لیکن قرآن کے احکام اور قواعد و قوانین اپنی جگہ اٹل ہیں ۔ اس کے رنگ میں وہی سج دھج ہے جو آج سے چودہ سو سال قبل اس کا طرہ امتیاز تھی

قران مجید وہ اولین خزینہ نور اور معدن رشد و ہدایات ہے ۔ جس کے ایک ایک لفظ اور بول میں ہزاروں مشعلیں فروزاں ہیں ۔ اور جس کی ایک ایک آیت میں حکمت و دانائی کے لا تعداد گہرہائے یک دانہ مستور ہیں ۔ پھر قرآن مجید کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے شدید مخالف غیر مسلم بھی اس کو شائستہ التفات ٹھہراتے اور اس کی تفسیر کیلئے قلم کو حرکت دیتے ہیں ۔ یہ الگ بات ہے کہ ان کی نیتوں کی تہوں میں بغض و عناد کے جراثیم بھرے ہوئے ہیں ۔

اور حدیث و سنت نبی اکرم کے ارشادات و فرامین کا وہ مجموعہ روح پرور اور آپ کے اعمال و افعال کا وہ نقش حسین ہے جس کا اس جہاں میں کوئی بڑے سے بڑا شخص بھی مقابلہ نہیں کر سکتا اور جس کا ثانی پیش کرنے سے پوری دنیا کے ارباب فکر اور اصحاب دانش عاجز ہیں ۔

اس کی حفاظت کا سلسلہ محمد عربی رسول ہاشمی کی حیات طیبہ ہی میں شروع ہو گیا تھا پھر ایک خاص ترتیب کے ساتھ اصحاب الحدیث کے گروہ پاک باز نے اسے جاری رکھا ۔ ان کی مسلسل جد و جہد سے تمام ذخیرہ حدیث و سنت مرتب شکل میں آج دنیا میں

موجود ہے۔

اسلامی معاشرے کے بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لئے زندگی کے ہر موڑ پر ہم اس کے محتاج ہیں۔ ہر معاملے میں اس کو مشعل راہ بناتے اور اس سے استدلال کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ حجت قطعی ہے اور اس کے مقابلے میں کسی اور کے قول و فعل کو بنیاد بنانا ہمارا نقطہ نظر نہیں۔ رسول ہاشمی کے اقوال و فرامین اور عمل کروانے کا نتیجہ ہے کہ آپ کی حیات طیبہ ہی کے نہایت مختصر عرصے میں ایک ایسا معاشرہ بن گیا جو تقریباً ڈیڑھ لاکھ افراد کی عظیم الشان تعداد کی صورت میں تھا۔ چشم فلک نے اس سے قبل ایسا عظیم الشان معاشرہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ جس کی عظمت و رفعت کی خود اللہ سبحانہ نے شہادت دی ہو۔ " رضی اللہ عنہم و رضواعنہ " اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی انہیں حاصل ہو گئی۔ اور وہ اللہ کی رضا کے سامنے سرنگوں ہو گئے۔ یہ پہلا کاروان صحابہ کرام کا تھا۔ دوسرا تابعین کا اور تیسرا تبع تابعین کا تھا۔

یہی وہ جماعت عالی شان ہے جن کے بارے میں رسول ہاشمی نے

" خیر القرون قرنی ثم الذین یلو نھم ثم الذین یلو نھم "

کے الفاظ فرمائے۔ کہ بہترین زمانہ میرا زمانہ پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد آئے اور پھر جو ان کے بعد ہوں گے۔

ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ ان تمام اساطین حدیث و سنت اور ان کی کوششوں کا دل کی گہرائیوں سے اعتراف کیا جائے۔ زندگی کے ہر موڑ پر ان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جائے۔ ان کی مساعی جمیلہ کی تحسین کی جائے پھر عقیدت و تحسین اور اعتراف کے صرف الفاظ ہی زبان سے ادا کرنے کو کافی نہ سمجھا جائے بلکہ رسول ہاشمی کے قول و فعل کا جو پہلو ائمہ عظام کی وساطت سے ہم تک آئے ہوں ان کو اپنی زندگی میں سمویا جائے۔ انہیں مدار عمل بنایا جائے۔ ان سے ہم آہنگ ہو کر سفر حیات کی منزل کو بسر کیا جائے۔ کتاب و سنت کے بیان کردہ احکام پر ہماری دعوت اور ہمارا عمل ہے۔ جو راہ کتاب و سنت کے مطابق ہے وہ ہماری راہ ہے اور جو اس سے متصادم ہے وہ ہماری

راہ نہیں ۔

اور کتاب و سنت سے جس امر کا ثبوت نہیں ملتا اسے دین کا حصہ نہ سمجھا جائے ۔ بعد میں ایجاد کی جانے والی رسمیں اسلام میں بدعت کہلاتی ہیں انہیں مسترد کر دیا جائے ۔

دعا ہے اللہ رب العزت ہم سب کو کتاب و سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

ابراہیم

کشمینا

انٹرنیشنل

کشمینا اون جیسی کوئی اون نہیں

ابراہیم سپنرز

۶۲۔ شاہ عالم مارکیٹ لاہور

فون :۔ ۶۶۱۳۵ — ۳۲۴۶۸۲ — ۲۲۴۱۹۰